اور مقامی حالات کی کوکھ سے جنم لینے والے ادب کو فروغ دینا اور اس طرح ایک خالص مقامی تھیالوجی کی تخلیق اور ترقی کو ممکن بنانا نیز بین المذاہب مکالمہ، باہمی مقبولیت اور یک جہتی کا فروغ سمت کے مقاصد میں شامل ہے۔"

سمت نے مارچ ۱۹۹۳ء میں خواتین کے عالمی دن کے موقع پر ایک پروگرام منعقد کیا۔ ۱۰ دسمبر کو "سمت" نے انسانی حقوق کے عالمی دن کے موقع پر کارٹونسٹ رفیق احمد فیقا کے کارٹونوں کی نمائش کا اہتمام کیا۔ "سمت" کی سرگرمیاں فی الحال کراچی اور بالخصوص کراچی کی مسیحی برادری تک محدود ہیں۔

سمت کے اشاعتی پروگرام میں "کتاب مقدس" کے اُستاد جناب ناصر جاوید کی تالیف "قلعہ سے قیامت تک" کی اشاعت بھی شامل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جناب ناصر جاوید نے اس کتاب میں "یسوع کے دکھوں اور صلیبی مقامات کا سماجی اور الہیاتی مطالعہ پاکستان کے سماجی، معاشی، ثقافتی، خواتین اور ماحولیات کے مسائل کے تناظر میں کیا ہے۔ (پندرہ روزہ "شاداب"، لاہور - یکم جنوری ۱۹۹۴ء)

پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ ملتان اور "مسلم - مسیحی مکالمہ"

پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ، ملتان ایک کیتھولک مسیحی ادارہ ہے جو ۱۹۷۱ء سے ملتان ڈایوسیس کے زیر اہتمام کام کر رہا ہے۔ اس کے مقاصد میں "انجیلی قدروں کی گواہی دینا، [مسیحی] ایمان کو فروغ دینا اور تبدیلی لانے والے کارگن بنانا ہے۔ "گزشتہ ۲۳ برسوں میں، انسٹی ٹیوٹ نے خاصی پیش رفت کی ہے۔ ۱۹۷۱ء میں دو بنگلوں کی تعمیر سے انسٹی ٹیوٹ نے کام کا آغاز کیا۔ اب مرکزی بلاک، پبلی کیشن سنٹر اور اسٹاف کے رہائشی کمروں کے علاوہ سات بنگلے ہیں جن میں ۸۵ افراد کی رہائش اور مہمان نوازی کا انتظام کیا جاسکتا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ مسیحی اساتذہ کے لیے "رلیجین ٹیچرز ٹریننگ کورس" کا اہتمام کرتا ہے۔ گزشتہ چھ برسوں میں ۱۲۲ طلبہ نے اس کورس سے استفادہ کیا ہے اور ان فارغ التحصیل طلبہ کی اکثریت مسیحی اور غیر مسیحی اسکولوں میں پڑھا رہی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی سہولتوں سے دوسری تنظیمیں مثلاً انسانی حقوق کا کمیشن، ایمنسٹی انٹر نیشنل کا مقامی گروپ، سماجی پروجیکٹ ٹریننگ وغیرہ بھی استفادہ کرتی ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کی "ایک بات جسے سب سراہتے ہیں، وہ یہاں کا ماحول ہے جسے وہ اپنے گھر کے قریب پاتے ہیں۔ یہاں کسی فردِ واحد پر خصوصی توجہ نہیں دی جاتی اور سب ایک ہی میز پر کھاتے ہیں۔"

پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ کے شعبۂ مطبوعات کی جانب سے نجی تقسیم کے لیے سہ ماہی "اچھا چرواہا"

اور انگریزی سہ ماہی فوکس (Focus) باقاعدگی سے شائع ہو رہے ہیں۔ ان کے علاوہ پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ کا خبر نامہ اور بعض دوسری تنظیموں کے ایسے ہی اطلاعات نامے شائع ہوتے ہیں۔

ملتان میں مسلم - مسیحی مکالمے میں پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ کے وابستگان پیش پیش ہیں۔ "مکالمے" کا آغاز فروری ۱۹۸۶ء کو ہوا۔ تب سے مکالمہ کے اجلاس ہر مہینے کی پہلی جمعرات کو ہو رہے ہیں۔ ان اجلاسوں میں مذہبی، سماجی اور سیاسی موضوعات پر اظہارِ خیال کیا جاتا ہے۔ گزشتہ خلیجی جنگ کے موقع پر "مسلم - مسیحی مکالمہ" گروپ کے زیرِ اہتمام جنگ کی مذمت اور امن کے حق میں جلوس نکالا گیا۔ اسی طرح "برسرِ عام پھانسیوں کے خلاف بھی مظاہرہ کیا گیا۔ "مسلم - مسیحی مکالمہ گروپ کے سامنے حسبِ ذیل مقاصد ہیں۔

۱۔ اپنے اور دوسروں کے عقائد میں مشترک قدروں کا ادراک اور اُن کا احترام کرنا۔

۲۔ باہمی رفاقت اور سماجی مسائل سے مطلع رہنا۔

وزارت کے منصب پر مسیحی ایم - این - اے کا تقرّر

[مسیحی ایم - این - اے جناب جے - سالک موجودہ حکومت میں پہلے پارلیمانی سیکرٹری اور پھر وزیر بہبودِ آبادی بنے ہیں۔ جناب جے - سالک نے وزارت کا چارج سنبھالنے کے لیے جو طریقہ اختیار کیا، اس پر قومی اسمبلی میں گرما گرم مباحثہ ہوا۔ اخبارات نے کالم لکھے اور جے - سالک نے دوسرے وزراء کی طرح حلف اُٹھا لیا، تاہم جناب سالک "غیر معمولی" طریقے سے وزارت کا چارج سنبھالنے سے جو کچھ حاصل کرنا چاہتے تھے، اُس کا اظہار "اخبار نویسوں اور ریڈیو، ٹیلی وژن کی کوریج کے خصوصی انتظام" کی شرط سے واضح ہے۔ اس کے بعد اُنہوں نے سگریٹ نوشی ترک کرنے کا اعلان کیا مگر یہ "اقدام" پہلے مجوزّہ اقدامات کی طرح "سنسنی خیز" نہیں تھا، اس لیے کچھ دب کر رہ گیا۔ ذیل میں جنابِ سالک کے وزارت سنبھالنے پر بالترتیب جناب کلیمنٹ شہباز بھٹی اور جناب اثر چوہان کی تحریریں درج کی جاتی ہیں۔ جناب شہباز بھٹی مسیحی برادری کی سیاست میں نمایاں رہے ہیں اور اُن کی سوچ برادری یا کم از کم اس کے ایک حصے کی ترجمان ہے۔ جناب اثر چوہان روز نامہ "جنگ" کا کالم "سیاست نامہ" لکھتے ہیں اور وطنِ عزیز کو سیکولر بنیادوں پر استوار دیکھنے کے خواہش مند ہیں۔ مدیر]

جے - سالک وفاقی وزیر

"---نئے وزراء میں اقلیّتی ایم - این - اے جے - سالک کو وفاقی وزیر بہبود آبادی بنایا گیا